[1996] سپریم کورٹ رپوٹس6.S.C.R

ازعدالت عظمی

پی۔ سدالنگپپا

بنام

دی آسٹیٹ آف کرناٹک اور دیگران

20 ستمبر 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹسز]

قانونی ملازمت:

کرناٹک میونسپل کارپوریشن ایکٹ، 1976 / کرناٹک میونسپل کارپوریشن قواعد، 1977:

دفعہ 82، 84 / قاعدہ 26 — بنگلور سٹی کارپوریشن — پروموشن — ریونیو افسران سے ڈپٹی کمشنرز — تقرری کا حکم — منعقد: ترقی یافتہ ڈپٹی کمشنر — مقرر کرنے کا اختیار کمشنر کے پاس ہوتا ہے نہ کہ حکومت کے پاس۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1996: کی دیوانی اپیل نمبر 12872۔

1993 کے ڈبلیو اے نمبر 1265 میں کرناٹک عدالت عالیہ کے مورخہ 23.1.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے راما جوائس اور ایس این بھٹ۔

جواب دہندگان کے لیے وجے شنکر، کے آر ناگراج اور کشن تیاگی

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے قابل مشورے سنے ہیں۔ تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ کرناٹک میونسپل کارپوریشن کے قواعد کرناٹک میونسپل کارپوریشن ایکٹ 1976 کے تحت بنائے گئے تھے۔ ایکٹ توضیعات کے تحت زیر انتظام مختلف عہدوں کے سلسلے میں تقرری کا

اختیارا یکٹ کی دفعہ 82اور 84 کے ذریعے منظم کیا جاتا ہے۔ دفعہ 82 درج ذیل ہے :

"82. انجینئر، ہیلتھ آفیسر وغیرہ کی تقرری (1) حکومت ہر کارپوریشن کے لیے ریاستی سول سروسز کے ایسے افسران کا تقرر کرے گی جو وہ کارپوریشن کے موثر کام کاج کے لیے انجینئر، ہیلتھ آفیسر، ریونیو آفیسر، چیف اکاؤنٹس آفیسر اور کونسل سکریٹری کے طور پر مناسب سمجھے اور ایسے افسران کمشنر کے ماتحت ہوں گے۔ حکومت ایک یا زیادہ ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنرز بھی مقرر کر سکتی ہے جو ایسے اختیارات کا استعمال کریں گے اور ایسے فرائض انجام دیں گے جو قواعد میں متعین کیے جائیں۔ وہ کمشنر کے ماتحت ہوں گے۔

(2) حکومت، میئر کے مشورے سے، اسسٹنٹ کمشنر کے عہدے سے کم کے افسر کو کونسل کا سکریٹری مقرر کرے گی۔ مقرر کردہ افسر عام طور پر تین سال کی مدت کے لیے ڈیپوٹیشن پر ہوگا اور اگر کارپوریشن اپنے اراکین کی دو تہائی اکثریت سے چاہے تو اسے پہلے واپس لے لیا جائے گا و دیگر شخص مقرر کیا جائے گا۔ کونسل سیکرٹری کا فرض ہوگا کہ وہ کارپوریشن اور قائمہ کمیٹیوں کے ہر اجلاس میں شرکت کرے اور وہ ایسے دیگر فرائض انجام دے گا جو اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت اس پر عائد کیے گئے ہیں۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت مقرر کردہ افسران کارپوریشن کے کل وقتی افسران ہوں گے اور اپنے دفاتر سے غیر منسلک کوئی کام نہیں کریں گے۔

(4) ذیلی دفعات (1) اور (2) کے تحت مقرر کردہ حکومت کے ہر افسر کو کارپوریشن کی طرف سے ایسی تنخواہ ادا کی جائے گی جو حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً مقرر کی جائے گی جسے کارپوریشن فنڈ سے پورا کیا جائے گا اور وہ اس سرکاری خدمت پر لاگو قواعد وضوابط کے مطابق رخصت اور دیگر مراعات کا حقدار رہوگا جس سے وہ تعلق رکھتا ہے اور فی الحال نافذ ہے، اور کارپوریشن اپنے رخصت الاؤنس، پنشن اور پروویڈنٹ فنڈ میں ایسا حصہ ڈالے گی جو اس کے ذریعے یا اس کی طرف سے ایسے قواعد وضوابط کے تحت قابل ادائیگی ہو۔

دفعہ 84 درج ذیل ہے:

".84. کارپوریشن اسٹیبلشمنٹ پر دیگر عہدوں پر تقرری (1) کرناٹک میونسپل ایڈمنسٹریٹو سروس کے کیڈروں کے علاوہ کارپوریشن اسٹیبلشمنٹ پر دیگر عہدوں پر دفعہ 85اور 86 کی دفعات کے تابع اور دفعہ 82 میں مذکور آسامیاں کمشنر کے ذریعے اس ایکٹ، قواعد وضوابط اور اس کے تحت بنائے گئے ضوابط کے مطابق کی جائیں گی۔

کرناٹک میونسپل کارپوریشن قاعدہ، 1977 کے قاعدہ 26 (مختصر طور پر، قاعدہ) میں تقرری کے طریقے اور تقرری کے ذرائع کا تصور کیا گیا ہے:

نمبر شمار	اسامیاں	افسر کی تقرری کا طریقہ	تعداد اسامی
1	----		
2	ڈپٹی کمشنر	I.A.S کیڈر کے افسر کی ڈیپوٹیشن کے ذریعے K.A.S کیڈر کے ایک افسر (سینئر سکیل) کے ڈیپوٹیشن کے ذریعے K.A.S (سینئر سکیل) کے کیڈر میں بنگلور سٹی کارپوریشن کے ریونیو افسران کے کیڈر سے پروموشن کے ذریعے	1 ".....

دفعہ 82(1) اور (4) کو پڑھنے سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت کو ہر کارپوریشن میں ریاستی سول سروسز کے ایسے افسران کی تقرری کا اختیار حاصل ہے جو وہ انجینئر، ہیلتھ آفیسر، ریونیو آفیسر، چیف اکاؤنٹس آفیسر اور کونسل سکریٹری کے طور پر مناسب سمجھے۔حکومت ایک یا زیادہ ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنرز بھی مقرر کرسکتی ہے جو اس طرح کے اختیارات کا استعمال کریں گے اور اس طرح کے افعال انجام دیں گے جو قواعد میں بیان کیے گئے ہیں۔ذیلی دفعہ (4) میں کہا گیا ہے کہ ذیلی دفعہ (1) اور (2) کے تحت مقرر کردہ حکومت کے ہر افسر کو کارپوریشن کی طرف سے ایسی تنخواہ ادا کی جائے گی جو حکومت وقتاً فوقتاً مقرر کرے جو کارپوریشن فنڈ سے پوری کی جائے گی اور وہ اس میں مذکور تمام خدمات کے فوائد کا حقدار ہوگا۔دفعہ 84، جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے، دفعہ 85 اور 86 کے تابع ہے اور اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ کرناٹک میونسپل ایڈمنسٹریٹو سروس کے کیڈروں اور دفعہ 82 میں مذکور عہدوں کے علاوہ دیگر عہدوں پر تقرری کمشنر کے ذریعے ایکٹ، قواعد وضوابط اور اس کے تحت بنائے گئے ضوابط کے مطابق کی جائے گی۔اس طرح یہ دیکھا جائے گا کہ ریاستی حکومت کے ایسے افسران جو ریاست کے ذریعے مقرر کیے جاتے ہیں، کمشنر کے کنٹرول میں کام کریں گے۔اس کے علاوہ، کمشنر کو دفعہ 82 کے تحت ایکٹ کے طریقہ کار، اس کے تحت بنائے گئے قواعد وضوابط کے مطابق ترقی کے ذریعے ڈپٹی کمشنر یا اسسٹنٹ کمشنر مقرر کرنے کا بھی اختیار حاصل ہے۔قاعدہ 26 کے گوشوارہ میں شق (2) میں تصور کیا گیا ہے کہ ڈپٹی کمشنروں کا تقرر حکومت کی طرف سے آئی اے ایس کیڈر سے ایک افسر کی تعیناتی کے ذریعے اور بنگلور سٹی کارپوریشن کے ریونیو افسران کے کیڈر سے ترقی کے ذریعے کے اے ایس (سینئر اسکیل) ڈپٹی کمشنروں کے کیڈر میں کے اے ایس کیڈر سے ایک افسر (سینئر اسکیل) کی تعیناتی کے ذریعے کیا جاتا ہے۔دوسرے لفظوں میں، دفعہ 82 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت، حکومت ایک یا زیادہ ڈپٹی کمشنر بھی مقرر کرسکتی ہے جو آئی اے ایس افسران یا سینئر پیمانے کے افسران، کرناٹک ایڈمنسٹریٹو سروس کیڈر کے افسران ہیں۔لیکن، جہاں تک بنگلور سٹی کارپوریشن کے ریونیو افسران کے کیڈر سے ترقی یافتہ ڈپٹی کمشنروں کا تعلق ہے، سیکشن 84 کے ذیلی سیکشن (1) کے عمل کے ذریعے، یہ کمشنر ہے جو اس کے تحت بنائے گئے ایکٹ، قواعد وضوابط کے مطابق اس طرح کے عہدوں پر تقرری کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔نتیجتاً، بنگلور سٹی

کارپوریشن کے ریونیوافسران سے ترقی یافتہ ڈپٹی کمشنروں کا تقرر کمشنر کے ذریعے کرنا ضروری ہے اور حکومت کو ان کی تقرری کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ 23 جنوری 1996 کو 1993 کی تحریری اپیل نمبر 1265 میں ڈویژن بنچ کے فیصلے اور حکم کو کالعدم قرار دیا گیا ہے اور واحد جج کے فیصلے کی تصدیق کی قابل ہے لیکن حالات میں بغیر کسی قیمت کے۔

جی۔این۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:16
I am the author of this document